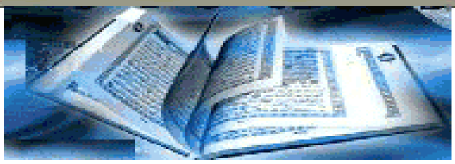

نوح

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱	ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اسکے کہ ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو خبردار کردو۔
۲	انہوں نے کہا کہ بھائیو میں تمکو کھلے طور پر خبردار کرتا ہوں۔
۳	کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔
۴	وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور موت کے وقت مقرر تك تمکو مہلت عطا کرے گا۔ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں کیجاتی۔ کاش تم جانتے ہوتے۔
۵	جب لوگوں نے نہ مانا تو نوح نے اللہ سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا۔
۶	لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے۔
۷	جب جب میں نے انکو بلایا کہ توبہ کریں اور تو انکو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے اوپر کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور خوب تکبر کرنے لگے۔
۸	پھر میں انکو بلند آواز سے بھی بلاتا رہا۔
۹	پھر علانیہ بھی اور رازداری سے بھی سمجھاتا رہا۔
۱۰	پھر میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔
۱۱	وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا۔
۱۲	اور تمہارے مال اور بیٹوں میں اضافہ کرے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور ان میں تمہارے لئے نہریں بہا

	دے گا۔
۱۳	تمکو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے۔
۱۴	حالانکہ اس نے تمکو طرح طرح کی حالتوں میں پیدا کیا ہے۔
۱۵	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں۔
۱۶	اور چاند کو ان میں روشن بنایا ہے اور سورج کو چراغ بنا دیا ہے۔
۱۷	اور اللہ ہی نے تمکو زمین سے ایک خاص طرح سے پیدا کیا ہے۔
۱۸	پھر اسی میں تمہیں وہ لوٹا دے گا اور اسی سے تمکو نکال کھڑا کرے گا۔
۱۹	اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا۔
۲۰	تاکہ اسکے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو۔
۲۱	آخر میں نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جنکو ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہ دیا۔
۲۲	اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔
۲۳	اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ودّ اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی نہ چھوڑنا۔
۲۴	اور اے پروردگار انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے اور تو ان ظالموں کو اور زیادہ گمراہ کر دے۔
۲۵	آخر وہ اپنے گناہوں کے سبب پہلے غرقاب کر دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا۔
۲۶	اور پھر نوح نے یہ دعا کی کہ میرے پروردگار ان کافروں میں سے کسی کو زمین پر بستا نہ رہنے دے۔
۲۷	اگر تو انکو رہنے دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکری ہوگی۔
۲۸	اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اسکو اور تمام ایمان والے

مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔